

## سوال

(67) عورت کی میت کو پردو کرنے تابوت میں لے جانا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت عورت کی ہو تو جنازہ لے جاتے وقت اگر پردو کرنے تابوت دیا جائے تو یہ فعل مطابق قرآن و حدیث جائز ہو گایا نہیں۔ جواب مدل ہونا شرط ہے۔

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

آپ ﷺ کے عمد مبارک میں جنازہ چارپائی پر انجام یا جاتا تھا۔ (ابن ماجہ) مردہ عورت محل پردو نہیں ہے۔ علاوه ازیں میت کرنے کا پردو کافی ہے۔

## تعاقب

اس سوال کا جواب چونکہ دامت برکاتہم نے بست محل اور ناکافی دیا ہے۔ یعنی صریح الفاظ میں تابوت بنانے کے جواز یا عدم جواز کا فیصلہ نہیں فرمایا ہے۔ لہذا سائل کی تشنیع کرنے عرض ہے۔ کہ عورت کے جنازے پر پردو کرنے تابوت بنانا جائز و ثابت ہے۔ فتاویٰ نزیریہ جلد اول ص 325 میں بعد نقل عبارات کے تحریر ہے۔ ان سب عبارات سے صاف ظاہر ہوا کہ اجلد اصحاب کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین جیسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت عباس و حم خفیر صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کے سامنے ایسا جنازہ کہ جس پر تابوت تھا۔ اس پر سمجھوں نے بخوبی نماز جنازہ ادا کی۔ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وصیت واسطے بنانے تابوت کے اور قبیح سمجھنا بغیر تابوت کے ہونے کو۔ چنانچہ بعد وفات آپ کے حسب وصیت کے عمل سامنے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے کیا گیا۔ اور نیز حضرت زینب ام المومنین زوجہ رسول اللہ ﷺ کے جنازہ پر تابوت تھا۔ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے صحابی ماجی المشرکات نے نماز پڑھائی تھی اور قسطلانی اور فتح الباری کی عبارت سے ظاہر ہوا کہ اسلام میں دستور تابوت کا تھا۔ اور تنخیص کی عبارت سے ظاہر ہوا کہ عورت کے دفن کرنے کے وقت چادر کا پردو کرنا چاہیے۔ اور بہت کتب میں اس کا ثبوت موجود ہے۔ اہل سنت کرنے کے اس قدر کافی ہے۔ پس باوجود لیے ہوئے ثبوت کے کون انکار کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہ مسئلہ سنت صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کا ہوا۔ موافق فرمودہ آپ ﷺ کے علیکم بمشی، ونشی الشفاعة، الاشیدین النبیین تشنیع (متقارب صاحب کا نام نہیں ہے)

جواب۔ مسنون طریقہ وہی ہے جو ہم نے لکھا ہے۔ متقارب نے جو روایات ملنے دعوے کے ثبوت میں پیش کی ہیں۔ ان سے ان کا دعویٰ ثابت نہیں۔ نعش کے معنی مجتمع الجاریں سر پر میت کے لکھے ہیں۔ باوجود اس کے کہ ہم اس کو ممنوع یا حرام نہیں کہتے۔ مگر مسنون نہیں ہے۔



جعفرية البحرينية الإسلامية  
البحرين مجلس البحوث  
محدث فلوي

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ شناپیرہ امر تسری

**جلد 2 ص 62**

**محمد فتوی**